کتاب نما

روشنی کی لکیریں' محمد قطب۔ ترجمہ: ابو مسعود اظہرندوی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز' دہلی نمبر ۶۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

قرآنی آیات کی طرح احادیث رسول پاکؐ کی تشریح و توضیح کا بھی ایک ذخیرہ اسلامی لٹریچر میں ملتا ہے۔ ہر دور کی اپنی ضرورت اور ہر شارح کا اپنا انداز ہے۔ بدر عالم میرٹھی کی "ترجمان السنہ" میں تفسیر کا انداز ہے تو مولانا منظور نعمانی کی "معارف الحدیث" میں آسان تشریح اور قلب کو متوجہ کرنے والا۔ افتخار احمد بلخی کی "جواہر رسالت" میں جواہر کی چمک دمک آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے تو خرم مراد کی "چند لمحات کلام نبوی کی صحبت میں" میں تزکیہ و تربیت کے اہم نکات کی طرف دل متوجہ ہو کر رہ جاتا ہے۔ "زندگی" میں سید حامد علی کے درس حدیث میں موضوع زیر بحث پر سیر حاصل بحث ملتی ہے تو راہ عمل میں جلیل احسن ندوی کے اشارات فکر و عمل پر ابھارتے ہیں۔ یہ تو چند نمونوں کی جھلک ہے ورنہ ہر مسلک کے ہر دینی رسالے میں احادیث کی تشریح کے سلسلے جاری ہیں۔ کلام رسول کا اعجاز ہے کہ ہر خوشہ چین خوب خوب پاتا اور تقسیم کرتا ہے۔ ہماری نظر تو صرف اردو تک ہے' جہاں بھی مسلمان ہیں' اپنی زبان میں خیر کے یہ چشمے جاری ہیں۔ عربی تو خود رسول اللہ کی زبان ہے۔ اس میں جو سرمایہ ہوگا اس تک تو عربی دان ہی پہنچ سکتے ہیں لیکن ترجمے تشنگان کی سیرابی کا کچھ سامان تو کرتے ہیں۔ بھارت کے ابو مسعود اظہرندوی نے یہی خدمت انجام دی ہے اور محمد قطب کے مخصوص اسلوب میں حدیث کی تشریح' جس کی ایک جھلک ترجمان القرآن (اکتوبر ۹۵) میں عارفہ اقبال نے پیش کی تھی' شائقین کے لیے فراہم کر دی ہے۔

محمد قطب ایک حدیث کو لیتے ہیں اور پھر اس دور کے 'انسانی نفسیات کے پس منظر میں' خطابت کے جوہر دکھاتے' حدیث کے ہر پہلو کی طرف اشارے کرتے چلتے ہیں' ایسے پہلو جس طرف ایک عام قاری کا ذہن شاید نہ جائے۔ احادیث کے بارے میں ایک رائے یہ بھی ہے کہ صاف سیدھی' عام فہم اور دل میں اتر جانے والی باتیں' براہ راست رسول کے الفاظ میں موثر ہوتی ہیں' اور تشریح ان کو بوجھل کر دیتی ہے لیکن محمد قطب کی یہ کتاب اس رائے کو غلط ثابت کرتی ہے۔ ۲۰۸ صفحات کی کتاب میں گیارہ ابواب ہیں۔ گیارہ عموماً مختصر احادیث' جوامع الکلم کو موضوع بنایا گیا ہے لیکن پندرہ بیس